ملک کی سلامتی کی جنگ ملک کے اندر لڑنے پر مجبور ہو جاتی ہے، لیکن سوچنے کی بات ہے کہ یہ کارروائی کب تک جاری رہے گی۔

پاکستان کا سب سے بڑے صنعتی شہر کراچی کے حالات بھی اس سے مختلف نہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم دو مضبوط پارٹیوں کی حکومت ہونے کے باوجود سیاسی ورکروں کا قتل اور دیگر تخریبی کارروائیاں جاری ہیں۔

وقتاً فوقتاً بلوا پھوٹتا رہتا ہے اور سب سے بڑھ کر تشویش کی بات یہ ہے کہ ہمارا حکومتی انتظام وانصرام بدنظمی کا شکار ہے اور عوام کو بنیادی سہولتیں میسر نہیں۔ صحت، تعلیم اور روزگار غریبوں کو میسر نہیں۔ امن پسند عوام سب عدم تحفظ کے شکار ہیں۔

عالمی پیمانے پر القاعدہ وطالبان کا ہوا ایسے کھڑا کیا جا رہا ہے۔ گویا کہ نعوذ باللہ پاکستان چند دنوں یا مہینوں کا مہمان ہو۔ بہر حال سب کو متحد ہو کر مقابلہ کرنا ہوگا۔ حکومت کو چاہیے کہ تمام سیاسی و مذہبی پارٹیوں کو اعتماد میں لے کر ملک میں غریب و پسماندہ علاقوں کو مساویانہ حقوق دیں۔ علاقائیت وقومیت کی لعنت سے چھٹکارے کے لیے حکیمانہ پالیسی بنائیں۔ اللہ تعالی پاکستان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

ڈپٹی سپیکر اسد زیدی کا المناک قتل

ماہ اپریل کے اوائل میں ڈپٹی سپیکر ناردرن ایریاز کونسل اسد زیدی کو گلگت میں نامعلوم افراد نے گولیاں مار کر قتل کر دیا اور گلگت میں بلتستان سے تعلق رکھنے والی کسی قد آور شخصیت کا پہلا قتل کہا جا سکتا ہے۔ بہر حال اس بہیمانہ قتل کی کتنی دفعہ مذمت کی جائے کم ہے۔

زیدی صاحب بلتستان کے گنے چنے چند لوگوں میں شمار تھے جنہیں اپنی ذات میں انجمن کا اطلاق ہوتا ہے۔ زیدی صاحب جواب قیامت کو سدھار چکے ہیں، نہ صرف ایک قادر الکلام مقرر بلکہ ایک معروف ادبی اور شعری وعلمی ذوق رکھنے والی قد آور شخصیات میں سے تھے اور راقم کے علم کے مطابق وہ ایک صلح جو اور مذہبی ہم آہنگی کی علمبردار ہستیوں میں سے تھا۔ پیشے کے اعتبار سے وہ ایک کامیاب وکیل اور سیاسی طور پر ایک باشعور سیاست دان بھی تھا، وہ زندگی بھر شمالی علاقہ جات اور خصوصی طور پر بلتستان کی تعمیر و ترقی کے لیے کوشاں رہے۔

ہم حکومت وقت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ مسٹر زیدی کے قاتلوں اور دوسرے تمام فتنہ بازوں کو گرفتار کرنے میں کوئی کسر باقی نہ رکھے، تا کہ کسے باشد اپنے کردار کی سزا مل سکے۔